# صحیح وقت سے پہلے بڑا بننے کی قیمت!

کچھ چیزیں اس لیے نہیں بکھرتیں کہ وہ کمزور ہوتی ہیں، بلکہ وہ اس لیے ٹوٹ جاتی ہیں کیونکہ وہ اپنی برداشت سے زیادہ تیزی سے بڑھنے کی کوشش کرتی ہیں۔ ایک مرتبہ دلدل میں، ایک چھوٹے سے مینڈک نے کنارے پر چرتی ہوئی ایک گائے کو دیکھا۔ گائے اتنی بڑی، مضبوط اور پُر اثر نظر آ رہی تھی کہ مینڈک کے دل میں بھی اُس جیسا بڑا بننے کی خواہش جاگ اُٹھی۔

چنانچہ مینڈک نے پانی کا ایک لمبا گھونٹ بھرا، اپنا پیٹ پھلایا اور دوسرے مینڈکوں سے پوچھا: کیا میں ابھی تک اس گائے جتنا بڑا ہوا ہوں؟

دوسروں نے دیکھا اور جواب دیا: قریب قریب بھی نہیں!

لیکن مینڈک نے رُکنے سے انکار کر دیا۔ اُس نے مزید پانی پیا، خود کو مزید کھینچا اور بار بار اپنے جسم کو پھلاتا گیا کیونکہ وہ جلد از جلد بڑا بننے کی ٹھان چکا تھا۔ ہر بار اُس نے وہی سوال پوچھا اور ہر بار جواب وہی ملا۔ مینڈک بس لگا رہا۔ وہ بڑا ہونے کے جنون میں اتنا کھو گیا کہ اُس نے اپنی حدود کو پہچاننا چھوڑ دیا۔ اُس نے اپنے جسم پر پڑنے والے دباؤ کو محسوس کرنا بند کر دیا اور اپنی فطری صلاحیتوں کا احترام کرنا بھول گیا۔ پھر، کچھ ایسا بننے کی آخری کوشش میں جس کے لیے وہ کبھی بنا ہی نہیں تھا، اس نے حد پار کر دی اور اُس کا جسم مزید بوجھ نہ سہہ سکا!

یہ مینڈک اُن تنظیموں کی علامت ہے جو مضبوط بنیاد بنانے سے پہلے ہی پھیلاؤ (Expansion) کے پیچھے پاگل ہو جاتی ہیں۔

## 1۔اپنی اصل طاقت کو بھول جانا:

مینڈک اپنی دنیا کے لیے بنا تھا۔وہ پھرتی اور تیزی سے بدلتے حالات میں ڈھلنے کے لیے بنایا گیا تھا، وہ کبھی گائے بننے کے لیے نہیں تھا۔کاروبار بھی یہی غلطی کرتے ہیں جب وہ بڑے حریفوں کی نقل کرتے ہیں یا اُن کاموں میں جلد بازی کرتے ہیں جن کے لیے وہ تیار نہیں ہوتے۔محض بڑا دکھنا،مضبوط ہونے کے برابر نہیں ہے۔

## 2۔سہارے کے بغیر ترقی دباؤ پیدا کرتی ہے:

مینڈک کے جسم کی ایک حد تھی۔ایک کاروبار کی بھی ہوتی ہے۔یہ حد سسٹم، قیادت، مالی وسائل (Cash flow) یا ٹیم کی صلاحیت کی صورت میں ہوسکتی ہے۔جب ترقی کی رفتار تیز ہو جائے لیکن بنیاد وہی پرانی رہے،تو پردے کے پیچھے خاموشی سے دباؤ بڑھنے لگتا ہے،اور جو چیز باہر سے پرکشش لگتی ہے وہ اندر سے کھوکھلی ہو جاتی ہے۔

## 3۔حقیقت کے بجائے دکھاوے کے پیچھے بھاگنا:

مینڈک کو صرف اپنے سائز کی فکر تھی۔اُس نے کبھی یہ نہیں سوچا کہ کیا اُس میں اتنے بڑے سائز کو سنبھالنے کی سکت بھی ہے؟ کئی کاروبار اسی جال میں پھنستے ہیں۔وہ مارکیٹ میں شہرت اور پہنچ کے پیچھے بھاگتے ہیں لیکن اصل استحکام اور قدر (Value) کو نظرانداز کر دیتے ہیں۔زندگی میں سب سے خطرناک کام تیار ہونے سے پہلے متاثر کن بننے کی کوشش کرنا ہے۔ہر تاخیر ناکامی نہیں ہوتی، بعض اوقات یہ تحفظ ہوتی ہے۔کبھی کبھی آہستہ بڑھنا ہی آپ کو بکھرنے سے بچاتا ہے۔

دانش مندی یہ ہے کہ آپ کی اصل طاقت اس میں نہیں کہ آپ کتنے بڑے دکھتے ہیں، بلکہ اس میں ہے کہ آپ کی بنیاد اتنی مضبوط ہو کہ وہ آپ کی خواہشات کا بوجھ اُٹھا سکے۔ کسی دوسرے کے سائز یا رفتار سے حسد نہ کریں۔ اپنی بنیاد کے مطابق ترقی کریں۔ اپنی ساکھ (Image) بنانے سے پہلے اپنا ڈھانچہ مضبوط کریں۔

کیونکہ جو چیز سہارے کے بغیر بہت تیزی سے اُوپر جاتی ہے، وہ زیادہ دیر تک بلندی پر ٹک نہیں پاتی۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ جب انسان کسی ایسی خواہش یا مقصد کے پیچھے پڑ جاتا ہے جو اس کے لیے درست نہیں ہوتا، تو وہ اس چکر میں اپنی اصل زندگی، سکون اور قیمتی اثاثے بھی کھو دیتا ہے۔